شریر مرغا

شریر مرغا

(جاپانی کہانی)

ہاتا-چو

اردو ترجمہ: پی زورو جاوید

کاپی رائٹ (c) انگلش-1993 فوکوا ئکن شوتن پبلشرز. ٹوکیو' جاپان
کاپی رائٹ (c) اردو — 1996 مشعل پاکستان

ناشر: مشعل پاکستان
آر بی 5' سیکنڈ فلور'
عوامی کمپلیکس' عثمان بلاک' نیو گارڈن ٹاؤن'
لاہور 54600' پاکستان
فون و فیکس: 042-5866859

E-mail: mashal@infolink.net pk

پرنٹرز: مکتبہ جدید پریس. لاہور

قیمت: -/80

شریر مرغا

باتو۔ چو

ترجمہ: پچی زورو جاوید

جاپانی کہانی

مشعل

MashalBooks.org

مرغے سارے ہی شریر ہوتے ہیں، لیکن کچھ مرغے زیادہ ہی شریر ہوتے ہیں۔ وہ کسی کی بات نہیں سنتے وہ ”گستاخ بھی ہوتے ہیں۔ کوکری کوکنس کا یہ مرغا فرنچ طریقے سے بانگ دیتا تھا۔ اس لئے وہ عظیم مرغا تھا۔

MasterBooks.org

اس کا نام کوکو تھا۔ وہ صبح صبح سویرے میرے گھر کی کیاریوں میں آکر اپنے پنجوں سے ہر چیز کو خراب کر دیتا...... وہ بہت لڑائی جھگڑا کرتا۔ "کوکو بہت مصیبت ہے کل کیاری میں پھولوں کا بیج بویا تھا" کبھی کبھی میں اس سے شکایت کرتا مگر وہ بات نہیں سنتا کوعوک، کوعوک، کوعوک، کنس کنس کا۔ وہ بے شرم ساری کیاری خراب کر دیتا۔

اگر زمین کے اندر سے پتھر نکل آتے تو وہ چوری چوری مجھے دیکھتا اور پتھر کو زور سے ٹھوکر مارتا۔ بڑی مشکل سے بیج سے پودے نکلنا شروع ہوئے تو اس نے اپنے پنجوں سے انہیں اکھیڑ ڈالا۔ اور پھر خوشی سے کبھی ادھر اور کبھی ادھر بھاگتا پھرا میں نے یہ طریقہ نکالا کہ جب بھی وہ سامنے ہوتا میں اس کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھ جاتا اور کھرپی سے زمین کھودنا شروع کر دیتا وہ دور کھڑا اپنی گردن ٹیڑھی کئے مجھے دیکھتا رہتا۔

ایک دن میں کیاری میں کام کر رہا تھا تو وہ مجھے اسی طرح دیکھتا رہا اور کٹ کٹ کوں کوں کی آوازیں نکال رہا تھا۔

پھر وہ آرام آرام سے دائیں اور بائیں ٹانگ آہستہ آہستہ اٹھاتا میری طرف بڑھا۔ میں نے یہ ظاہر کیا کہ میں اسے دیکھ ہی نہیں رہا ہوں۔

MashalBooks.org

کوکو میرے بائیں ہاتھ کی طرف آیا تو میں نے ایسے شکل بنائی جیسے مجھے معلوم ہی نہیں ہے کہ وہ میرے پاس آگیا ہے۔ پھر میں کیاری میں ایسے لیٹ گیا تاکہ جو گڑھا میں نے کھودا ہے وہ اسے نظر نہ آئے۔

اب کوکو کا صبر ختم ہو گیا کواوک کواوک کر کے وہ بولا ”یہ کیا
ہو رہا ہے“

MarshallBooks.org

MashaBooks.org

پھر اس نے اپنی چونچ میری پیٹھ پر ماری "کیا بات ہے کوکو کیا کوئی کام ہے۔"؟

"نہیں کوئی کام نہیں" یہ کہہ کر وہ جھک کر گڑھے کو دیکھنے لگا۔

MeshalBooks.org

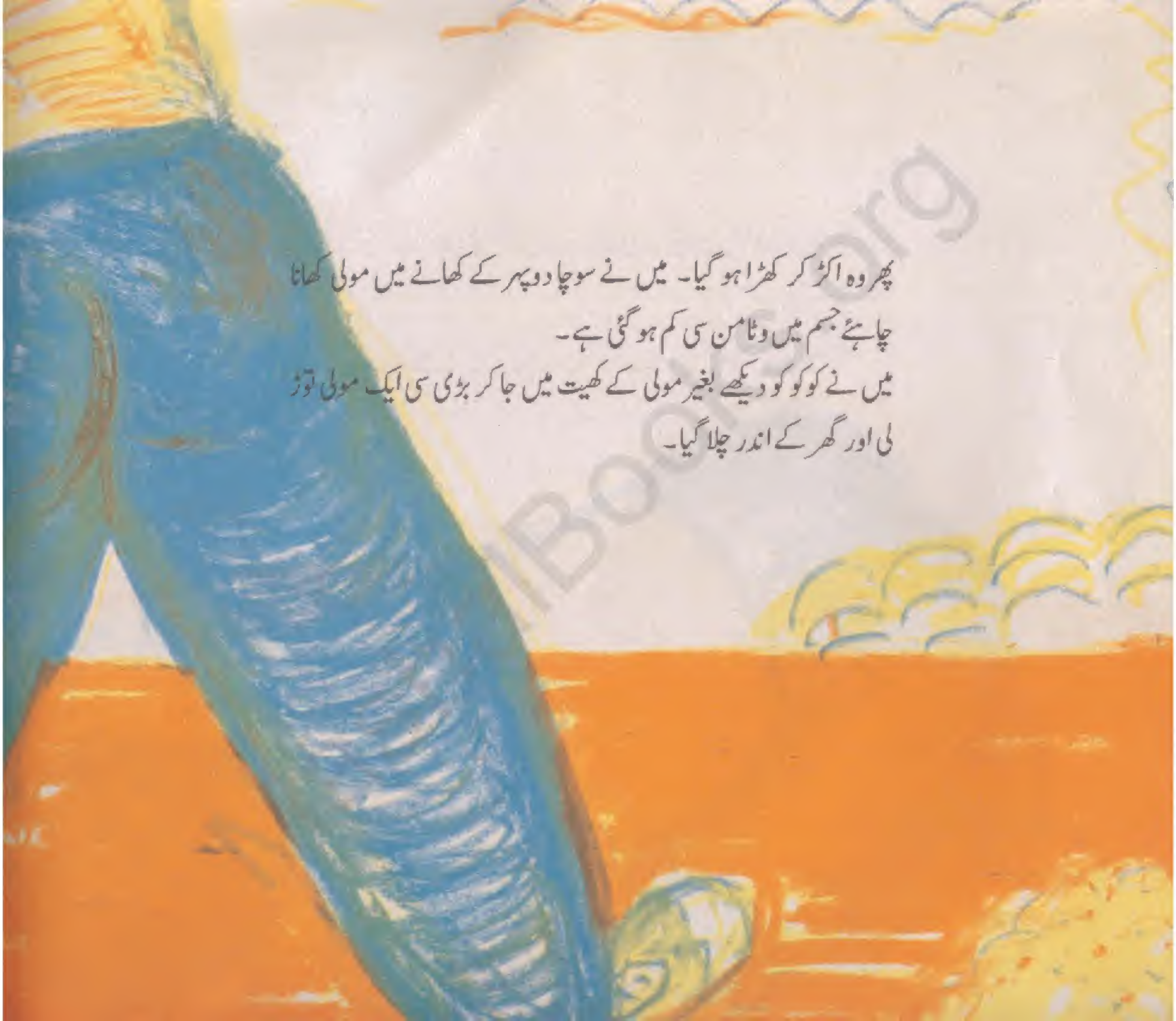

پھر وہ اکڑ کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے سوچا دوپہر کے کھانے میں مولی کھانا چاہیے جسم میں وٹامن سی کم ہو گئی ہے۔

میں نے کوکو کو دیکھے بغیر مولی کے کھیت میں جا کر بڑی سی ایک مولی توڑ لی اور گھر کے اندر چلا گیا۔

کوکو نے دیکھا کہ کیاری کے پاس کوئی نہیں ہے تو وہ اس کے اندر گھس
گیا اور غور سے اس گڑھے کو دیکھنے لگا جو میں نے کھودا تھا۔ پھر پنجوں
سے اسے اور کھودنے لگا۔

MashalBooks.org

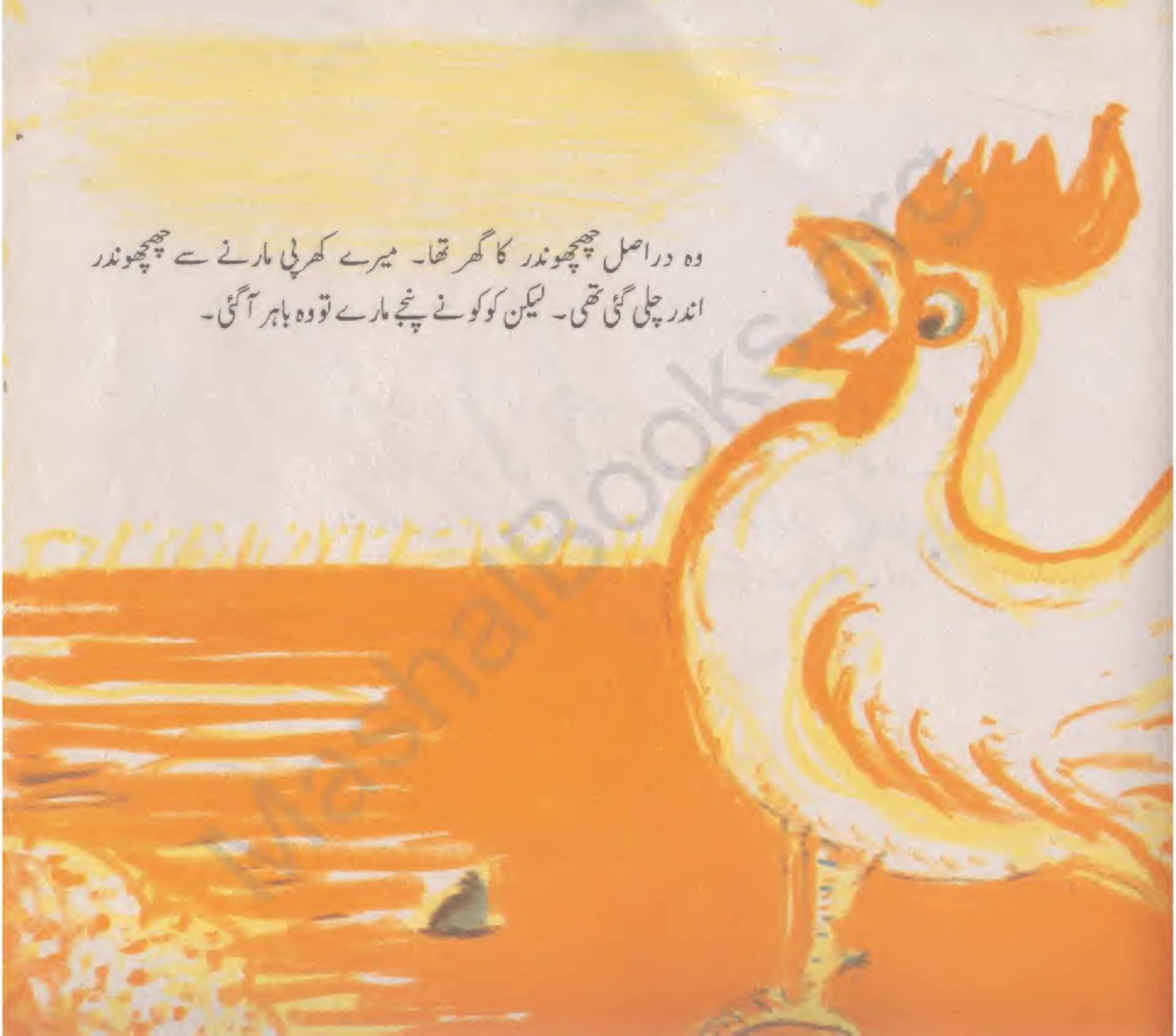

وہ دراصل چھچھوندر کا گھر تھا۔ میرے کھرپی مارنے سے چھچھوندر اندر چلی گئی تھی۔ لیکن کوکو نے پنجے مارے تو وہ باہر آگئی۔

MashalBooks.org

کوکو ایک دم گھبرا گیا اور چھچھوندر کے منہ پر پنجہ مارا۔ چھچھوندر بھی کہاں چوکنے والی تھی۔ اس نے بھی کوکو پر حملہ کر دیا۔ چھچھوندر نے اس زور سے کوکو کی چونچ پر منہ مارا کہ وہ الٹا جا گرا۔ ”کوکو کیا بات ہے تھوڑی دیر ٹھہر جاتے کیونکہ میں تو خود چھچھوندر کو مار رہا تھا۔“ میں نے اسے سمجھایا۔

MashalBooks.org

MashalBooks.org

جتنے دن بارش ہوتی رہی اتنے دن میں نے کوکو کو نہیں دیکھا۔ پھر ایک دن دھوپ نکلی، آسمان صاف ہوا اور بہار آئی۔ پھر تو دھوپ میں تپش آگئی اور کالی زمین سے بھاپ اٹھنا شروع ہو گئی۔ میں اچانک پیچھے والے کھیت پر گیا پنجی پھول دے جی پھول چورو پ پھول سب پھول کھل چکے تھے۔ میں خوشی سے پاگل ہو گیا۔

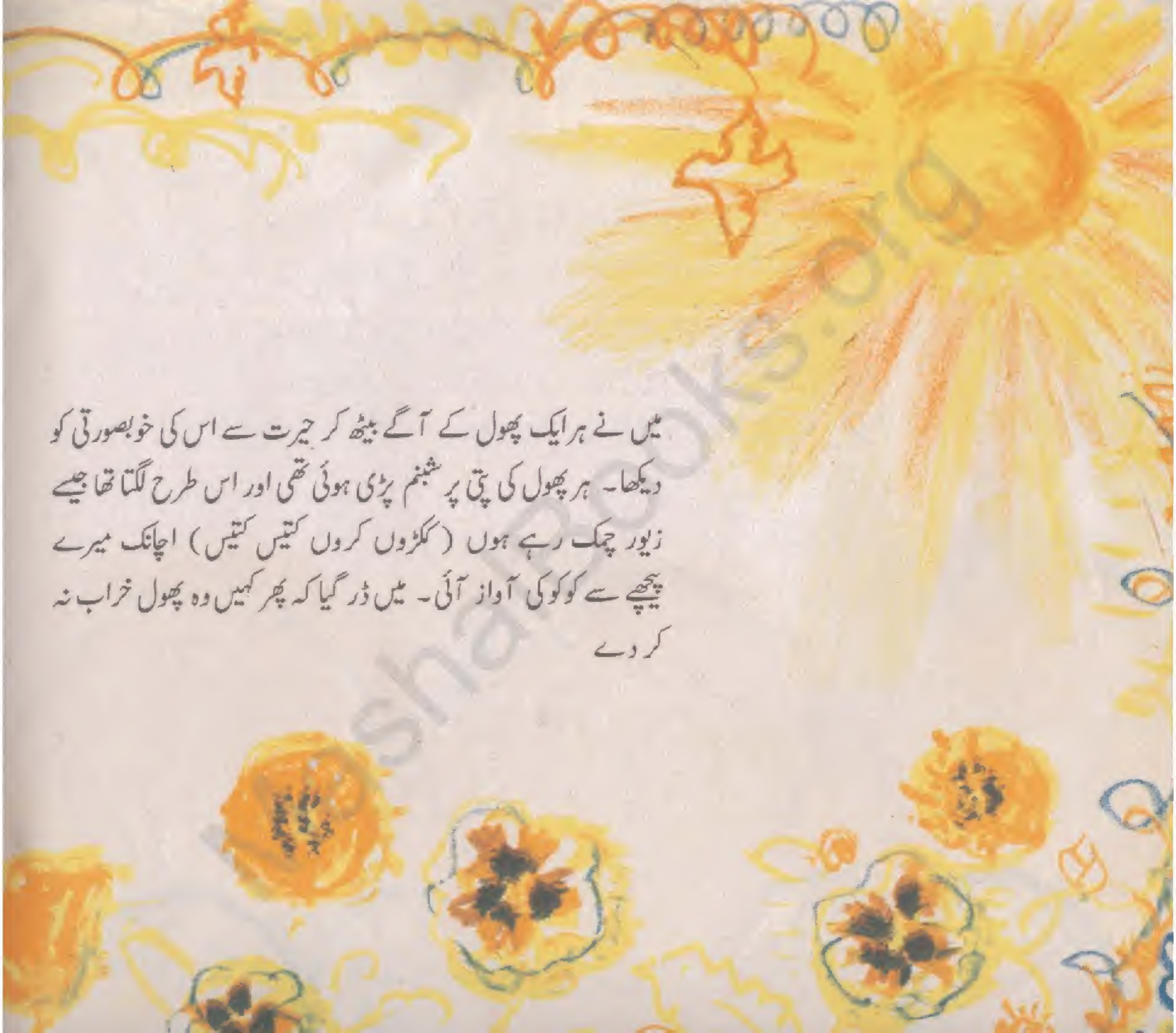

میں نے ہرایک پھول کے آگے بیٹھ کر حیرت سے اس کی خوبصورتی کو دیکھا۔ ہر پھول کی پتی پر شبنم پڑی ہوئی تھی اور اس طرح لگتا تھا جیسے زیور چمک رہے ہوں (ٹکڑوں کروں کتیں کتیں) اچانک میرے پیچھے سے کوکو کی آواز آئی۔ میں ڈر گیا کہ پھر کہیں وہ پھول خراب نہ کر دے

پھر یہ کیا ہے ؟ یہ چوریپ وہ گلابی رنگ والا ڈلے جی پھر اس طرف تین رنگ کا بیج سب پھول بن گئے ہیں کیونکہ موسم بہار آگیا ہے۔ لیکن کوکو وہاں یہ دیکھنے جاتا تھا کہ کہیں اس کے لئے کھانے کو بیج تو نہیں ہیں۔ میں نے اسے سمجھایا کہ تمہارے کھانے کو میرے پاس بیج بہت ہیں، پھول خراب نہ کرو۔

پھر ہماری دوستی ہوگئی۔ میں نے اس سے کہا تمہاری آواز بہت اچھی
ہے اور تمہارا راگ بھی اچھا ہے۔ وہ سن کر وہ زور زور سے گانے لگا

MashalBooks.org

"مگر تمہاری آواز اتنی اچھی بھی نہیں۔ اگر میں اس کی تعریف کروں تو
یہ مطلب نہیں کہ تم چیخنے لگو۔" میں نے اسے ڈانٹا

MashalBooks.org

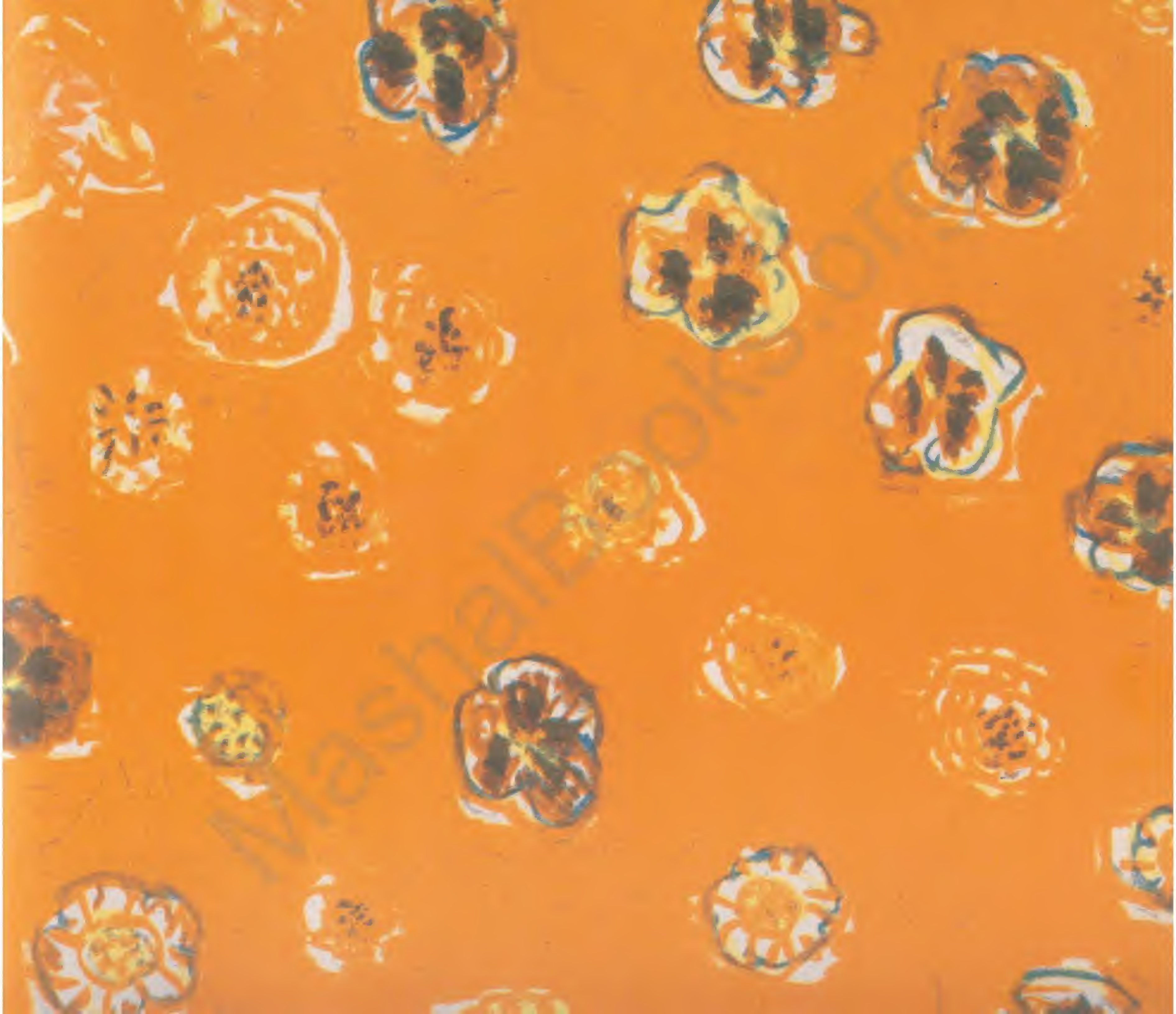
MashalBooks.org

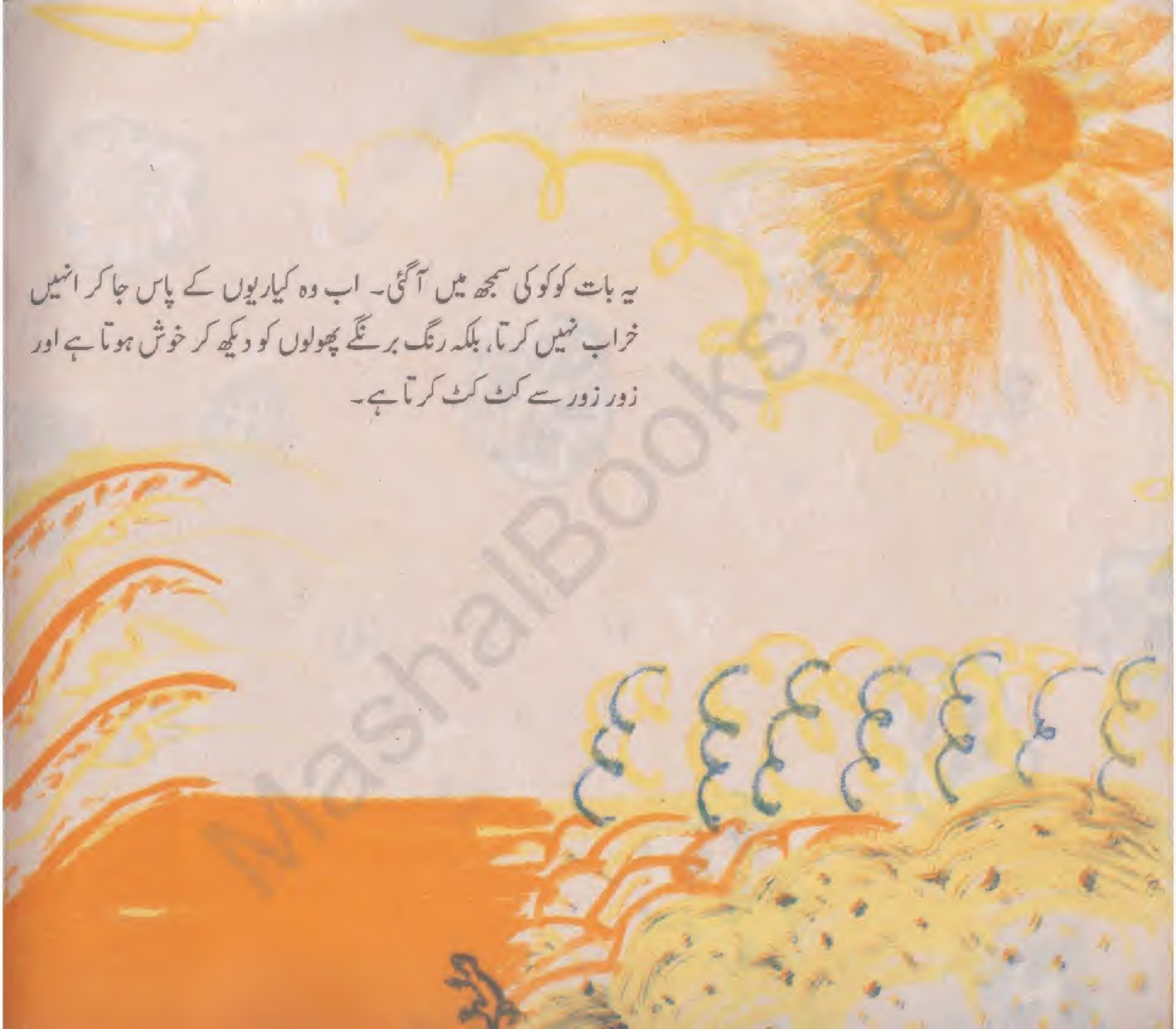

یہ بات کوکو کی سمجھ میں آگئی۔ اب وہ کیاریوں کے پاس جا کر انہیں خراب نہیں کرتا، بلکہ رنگ برنگے پھولوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور زور زور سے کٹ کٹ کرتا ہے۔

MashalBooks.org

MarshalBooks.org

MashalBooks.org

MashaBooks.org

Naughty Koko

by Hata/Cho

Urdu Translation: Chizuru Javed

Copyright © English 1993 Fukuinkan Shoten, Publishers
Tokyo, Japan
Copyright © Urdu 1996 Mashal Pakistan

Publisher: **Mashal**

RB-5, 2nd Floor,
Awami Complex, Usman Block,
New Garden Town,
Lahore-54600, Pakistan.
Telephone & Fax: 042-5866859
E-mail: mashal@infolink.net pk

Printers: Maktaba Jadeed Press, Lahore

Price: Rs 80/-

MashalBooks.org

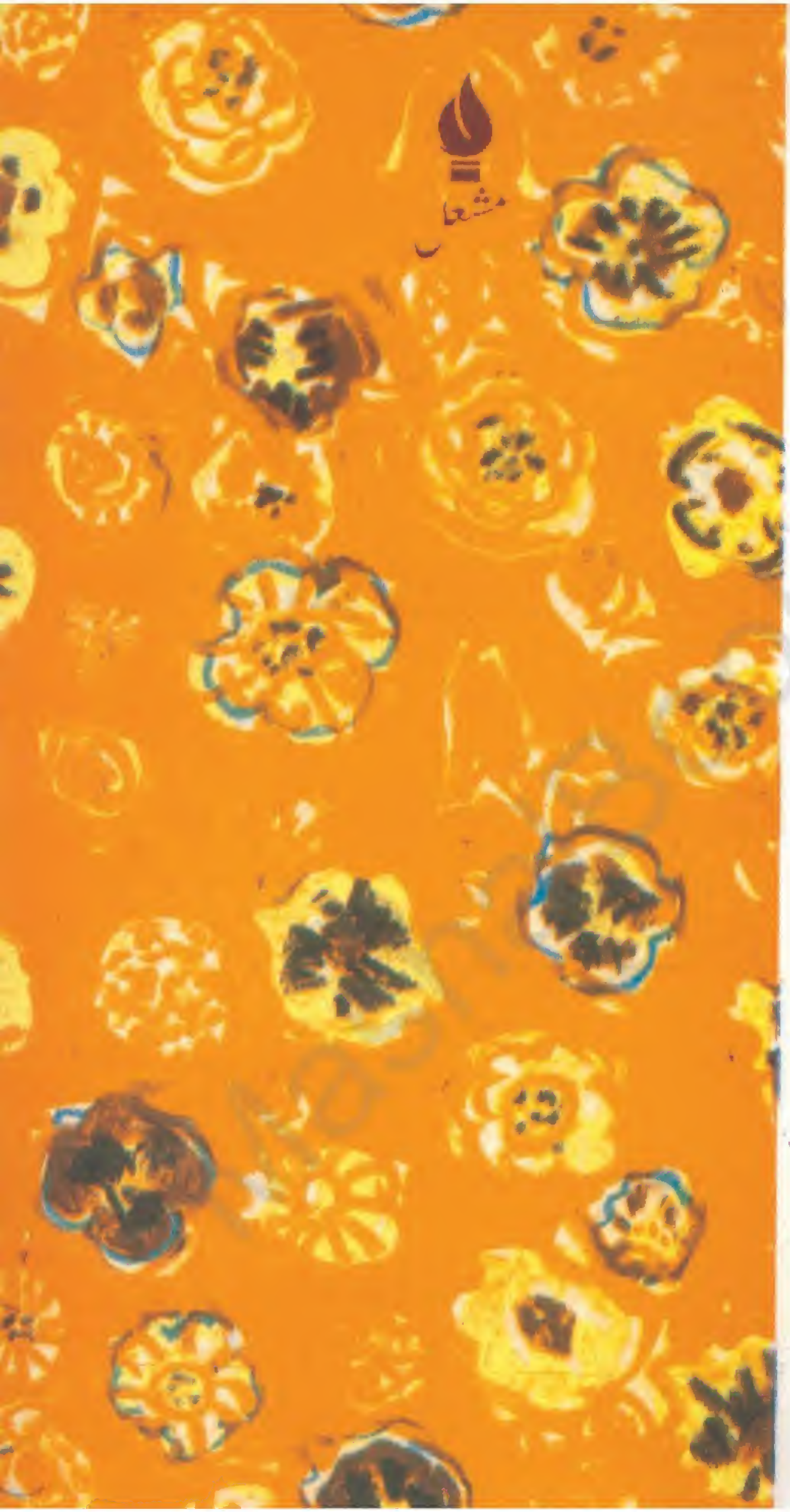

مشعل ایک غیر سرکاری اور غیر تجارتی اشاعتی ادارہ ہے جو 1988ء میں لاہور میں بحیثیت فاؤنڈیشن رجسٹر ہوا۔ اس کا مقصد جدید سائنسی، معاشی، معاشرتی اور ادبی رجحانات کی ترویج و اشاعت کے لئے کم قیمت کتابیں شائع کرنا ہے۔ انسانی حقوق، ترقی میں خواتین کے کردار، منشیات، تعلیم، صحت عامہ، بہتر نظم و نسق، ماحولیاتی مسائل، اور ان سے متعلق دوسرے موضوعات مشعل کے پروگرام میں شامل ہیں۔

مشعل اپنے طور پر کتابوں کی اشاعت اور تقسیم کے لئے ہر ممکن وسائل استعمال کرتا ہے، تاہم اس مقصد کے لئے افراد اور قومی و بین الاقوامی امدادی اداروں کی مالی معاونت کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

مشعل اس کتاب کی اشاعت کے لئے ٹویوٹا فاؤنڈیشن کی مالی امداد کا ممنون ہے۔

Mashal is a small organisation dedicated to the publishing of books on social, cultural and developmental themes of contemporary relevance. Trends in modern thought, human rights, the role of women in development, issues of governance, environmental problems, education and health, popular science, drugs and creative literature relating to these and other themes are the focus of Mashal's programme.

While Mashal works for the widest dissemination of its publications, this is a non-commercial, non-profit enterprise. Mashal therefore seeks the support of individuals and aid-giving agencies world-wide which consider the foregoing objectives worthy of promotion.

For the publication of this book, Mashal is specially thankful to the Toyota Foundation for its financial support.